فتوی نمبر:5

اللہ تعالیٰ کا کلام مخلوق کے کلام جیسا نہیں ہے

سوال:5 آپ کے حنفی فقہاء کا کیا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلام حروف سے مرکب ہے یا نہیں؟ اور اللہ تعالیٰ جب کلام کرتا ہے تو اس کلام کی آواز ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا کلام اس کی ایک صفت ہے اور یہ صفت بھی اس کی باقی تمام صفات ہی کی طرح ایسے ہی ہے جیسے کہ اس ذات اقدس جل وعلا کی شایان شان ہے۔

اللہ تعالیٰ کے کلام میں نہ حروف پائے جاتے ہیں اور نہ آواز۔ یہی حنفی فقہاء بلکہ تمام اسلاف کرامؒ کا عقیدہ ہے۔

حضرت کمال الدین بن ابی شریفؒ المتوفیٰ ۹۰۶ھ نے علم کلام پر اپنی مشہور کتاب "المسامرۃ" میں تحریر فرمایا ہے کہ:

وإثبات صفه الكلام له تعالى هو على ما يليق به سبحانه كسائر الصفات فهو متكلم بكلام (ليس بحرف ولا صوت....إلخ).[1]

---

(1) كتاب المسامرة في شرح المسايرة مع حاشية زين الدين قاسم على المسايرة، الأصل السادس، ج:1، ص: 75

فتوی نمبر:5

حضرت حافظ امام ابو بکر احمد بن حسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ المتوفیٰ 854ھ تحریر فرماتے ہیں:

والباري جل ثناؤه ليس بذي مخارج، وكلامه ليس بحرف ولا صوت.[1]

(1) کتاب الأسماء والصفات، باب: بعد باب الفرق بين التلاوة والمتلو، ص: 273

www.seerat.net